السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک پیر نے کہا کبھی میرے آباؤاجداد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے چلے آئے ہیں یہ کیا ہے؟ نیز کرامات وعملیات میں کیا فرق ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کا دیکھنا بیداری میں تو کہیں رہا۔ خواب میں بھی خدا کی طرف سے نہیں ہوتا۔ خیر قرون میں اور بعد میں بہتیرے بزرگ گزرے ہیں ۔ مگر کبھی کسی کو مقررہ طور پر ہمیشہ اس طرح خواب نہیں آیا۔ یہاں تک کہ موروثی ہوگیا ہو بلکہ بغیر موروثی ہونے کے بھی اس طرح نہیں آیا۔ ہاں لوگوں کے حیلے اور عملیات ایسے ہوسکتے ہیں۔ تفسیر ابن کثیر جلد4 ص 349 میں ایک لمبی حدیث ذکر ہوئی ہے۔ ہشام بن عاص رضی اللہ عنہ اموی کہتے ہیں کہ میں اور ایک شخص اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ان کی خلافت کے دنوں میں ہر قل بادشاہ روم کے پاس قاصد ہوگئے تو اس دربار میں زبان سے کلمہ ''لاالہ الا اللہ واللہ اکبر'' نکلا۔ یہ کلمہ نکلتے ہی وہ محل اس طرح ہلنے لگا۔ جیسے آندھی سے درخت ہلتا ہے دو دو مرتبہ اسی طرح ہوا۔ ہرقل نے کہا اپنے گھروں میں جب تم یہ کلمہ پڑھتے ہو ہمیشہ اس طرح ہوتا ہے کہا۔ نہیں۔ کہنے لگا۔ اگر تمہارے میں ہمیشہ ایسا ہوتا تو میں اپنا نصف ملک (خوشی میں) لٹا دیتا ہے ۔ ہم نے کہا کیوں؟ کہا اگر ایسا ہوتا تو یہ نبوت کا اثر نہ ہوتا بلکہ لوگوں کے حیلوں اور عملیات کی قسم سے ہوتا (جس کا مجھے خطرہ نہ تھا)۔۔۔۔ دیکھیے اہل کتاب بھی اس بات سے واقف تھے کہ جو باتیں خدا کی طرف سے بندے کی بزرگی اور کرامت کے اظہار کے لیے ظاہر ہوتی ہیں۔ وہ اتفاق ہوتی ہیں۔ چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہ وغیرہم کے حالات سے ظاہر ہے ۔ موروثی طور پر خواب کا چلے آنا یہ عملیات کی قسم سے ہے پھر اعتبار نہیں کہ کہنے والا پیر سچ کہتا ہے یا جھوٹ۔ اگر سچ کہتا ہے تو اس کا کیا پتہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ شکل ہے یا کسی اور کی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص159

محدث فتویٰ